FOR IMMEDIATE RELEASE

اے ایس-090-2007

30 اپریل 2007ء

ایشین ہیومن رائٹس کمیشن کی جانب سے جاری کردہ بیان

پاکستان: اے ایچ آر سی کی جانب سے چیف جسٹس افتخار چوہدری کی حمایت کرنے والے وکلاء کے خلاف جسمانی تشدد کے استعمال، گرفتاریوں اور نظر بندی کی مذمت

چیف جسٹس افتخار چوہدری کے حامیوں کے خلاف کی جانے والی ایک تازہ کارروائی میں کوئٹہ پولیس نے سپریم کورٹ کے ایک وکیل مسٹر علی احمد کرد کو ڈسٹرکٹ کورٹ سے حراست میں لے لیا ہے۔ مسٹر علی احمد کرد کو اس سے قبل نامعلوم افراد نے کئی مرتبہ اغوا کرنے کی کوشش کی لیکن وہ ناکام رہے تھے جس کے بعد انہیں حراست میں لیا گیا تاہم حکومت کی اس کوشش کو بھی **ملک** بھر کے وکلاء نے فوری طور پر پورے پاکستان میں احتجاج کر کے ناکام بنادیا۔ مسٹر علی احمد کرد سپریم جوڈیشل کونسل میں چیف جسٹس کے وکیل کی حیثیت سے کام کر رہے ہیں اور وہ پاکستان بار کونسل کے نائب صدر بھی ہیں جو چیف جسٹس کی حمایت میں چلائی جانے والی تحریک کی قوت محرکہ ہے۔ مسٹر علی احمد کرد کو جنہیں اغوا کرنے کی کئی ناکام کوششوں کے بعد گرفتار کیا گیا ایک ایسے مقدمے میں ماخوذ کردیا گیا ہے جو 8 ماہ پہلے درج ہوا تھا لیکن حکومت نے کبھی اس کی پیروی نہیں کی تھی۔ پاکستان بار کونسل اور اسلام آباد بار ایسوسی ایشن نے ان کی گرفتاری کی مذمت کی ہے۔

تشدد کے ایک اور واقعے میں راولپنڈی کے ایک وکیل غلام مصطفیٰ گوندل کو جو بار ایسوسی ایشن کے رکن ہیں باوردی افراد نے بری طرح تشدد کا نشانہ بنایا اور انہیں مرنے کیلئے چھاؤنی کے قریب ایک نالے میں پھینک دیا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ دونوں واقعات ہرچند کہ دو مختلف شہروں میں پیش آئے ہیں لیکن ان کا مقصد پاکستان کے وکلاء کو واضح طور پر انتباہ کرنا ہے کہ وہ فوجی حکومت پر عدلیہ کی بالادستی کیلئے چلائی جانے والی تحریک میں شامل ہونے سے گریز کریں تاہم خوش آئند بات یہ ہے کہ وکلاء برادری نے مرعوب ہونے سے انکار کردیا ہے اور وکلاء سڑکوں پر نکل کر ڈرانے دھمکانے کی ان کوششوں کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں کیونکہ وہ ان اقدامات کو حکومت کی جانب سے کی جانے والی کارروائیوں کے طور پر دیکھتے ہیں۔ وکلاء برادری نے عہد کیا ہے کہ ان کا یہ احتجاج جاری رہے گا تاوقتیکہ حکومت کی جانب سے وہ ریفرنس واپس نہ لیا جائے جس کے تحت جنرل پرویز مشرف نے چیف جسٹس افتخار چوہدری کو غیر فعال کرنے کا اعلان کیا تھا۔ وکلاء نے کھل کر اس بات کا اعلان کیا ہے کہ وہ حکومت کی جانب سے استعمال کئے جانے والے ڈرانے دھمکانے کے حربوں کے سامنے سر نہیں جھکائیں گے اور یہ بھی کہ وہ عدلیہ کی آزادی کیلئے اپنی جانیں قربان کرنے کو بھی تیار ہیں۔ اس صورتحال سے ظاہر ہوتا ہے کہ **ملک** اور خاص طور پر وکلاء برادری میں کس قدر بے چینی پائی جاتی ہے۔

ایشین ہیومن رائٹس کمیشن مسٹر علی احمد کرد اور مسٹر گوندل کے خلاف تشدد اور انہیں ڈرانے دھمکانے کے سلسلے میں کئے جانے والے اقدامات کی مذمت کرتا ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ جنرل پرویز مشرف کی حکومت ایک ایسی صورتحال پر جو خود اس کی پیدا کردہ تھی قابو پانے میں

ناکام ہوگئی ہے اور اس نے اب ایک بحران کی شکل اختیار کرلی ہے۔ یہ بحران اب پاکستان میں زندگی کے تمام شعبوں کو متاثر کررہا ہے جن میں اعلیٰ ترین عہدوں پر فائز سرکاری حکام، پیشہ ور ماہرین اور سڑکوں پر چلنے والے عام لوگ بھی شامل ہیں۔ حکومت پاکستان اس بحران سے نمٹنے کیلئے جس انداز میں کوششیں کررہی ہے ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ صاحبان اختیار قطعی طور پر یہ بات نہیں جانتے کہ پاکستانی عوام ملک میں جمہوریت اور قانون کی حکمرانی کے کس قدر خواہشمند ہیں۔ جبر و تشدد کے ہتھکنڈے عوام کے عزم کو کمزور کرنے اور انہیں حکومت کی خواہشات کے تابع بنانے میں ناکام ہو چکے ہیں اور حکومت مستقبل میں بھی اپنے اس مقصد کے حصول میں ناکام ہی رہے گی۔ جنرل پرویز مشرف کی حکومت کو چاہئے کہ وہ فوری طور پر چیف جسٹس کو بحال کرے، عدلیہ کی آزادی یقینی بنائے اور عوام کی آواز سنے جو ملک میں ایک شفاف و جمہوری نظام حکومت کے قیام کی التجا کررہے ہیں۔

###

ایشین ہیومن رائٹس کمیشن ایک علاقائی غیر سرکاری ادارہ ہے جو ایشیا میں انسانی حقوق کے مسائل پر نظر رکھتا ہے اور رائے عامہ بیدار کرنے کی کوشش میں مصروف ہے۔ کمیشن جس کا صدر دفتر ہانگ کانگ میں واقع ہے 1984ء میں قائم ہوا تھا۔

Asian Human Rights Commission

19/F, Go-Up Commercial Building,

998 Canton Road, Kowloon, Hongkong S.A.R.

Tel: +(852) - 2698-6339 Fax: +(852) - 2698-6367

--